

نام کتاب : مکتوبات حضرت خواجہ محمد معصوم سرہندی رحمۃ اللہ علیہ
 تلخیص و ترجمہ : مولانا نسیم احمد فریدی امردہی
 ناشر : مکتبہ سراجیہ۔ خانقاہ احمدیہ سعیدیہ موسیٰ زئی شریف
 ضلع ڈیرہ اسماعیل خان (پاکستان)
 قیمت : پندرہ روپے

حضرت خواجہ محمد معصوم رحمۃ اللہ علیہ مجدد الف ثانی (شیخ احمد سرہندی) کے فرزند ثالث ہیں اور سلسلہ طریقت میں حضرت مجدد کے خلیفہ و جانشین ہیں۔ اپنے ارادتمندوں کے نام انہوں نے جو خطوط تحریر کر کے وہ علمی اور روحانی لطائف و معارف کا ایک بیش قیمت خزانہ ہیں۔ سائنس کے خطوط کا جواب دیتے ہوئے مختصر الفاظ میں معرفت اور احسان کے مضامین کو اس طرح بیان کر دیا ہے کہ بات مخاطب کی سمجھ میں آجائے اور دل میں اتر جائے۔

اس میں خشک نہیں کہ بزرگوں کے ارشادات و کلمات جب مکتوبات کی صورت میں جلوہ گر ہوتے ہیں تو ان کے افادیت میں اور اضافہ ہو جاتا ہے۔ ان مکتوبات کے آئینے میں بزرگوں کی قلبی کیفیات اور اندرونی احساسات و واردات کا پیر تو اہل فکر و نظر کے لئے جذب و کشش کا سامان فراہم کرتا ہے۔

مکتوبات معصومہ میں اللہ و رسولؐ کے ارشادات کی ترجمانی ہے، دینی دعوت ہے، سلوک و احسان کی طرف راہنمائی ہے، تذکرہ نفس اور ذکر اللہ کی تلقین ہے۔ اللہ کے بے پایاں احسانات کی تذکیر اور اس پر اعتماد و توکل کی ترغیب ہے، محاسن اخلاق کی تعلیم ہے اور اصلاح اعمال سے متعلق ارشادات و تعلیمات ہیں۔ اس کے علاوہ امر بالمعروف اور نہی

عن المنکر کا مذہب ہر ہر مجلس سے ہویدا ہے۔ ان مکتوبات کا مطالعہ کرتے ہوئے قاری یہ محسوس کرتا ہے کہ وہ حضرت خواجہ محمد معصوم کی محفل میں حاضر ہے اور آپ کمال شفقت سے اس کی اصلاح اور تربیت کر رہے ہیں۔

حضرت خواجہ محمد معصوم رحمۃ اللہ علیہ اپنے مریدوں کو سنت کی اتباع اور بدعتوں سے بچنے کی تاکید کرتے ہیں۔ اس وقت کے صوبہ بہار کے منصبدار مرزا ابوالمسالی کے نام جو مکتوب ہے اس میں ارشاد فرماتے ہیں ہمارے بزرگوں کا طریقہ اتباع سنت و اجتناب از بدعت ہے..... ترقی اور حصول مراتب قرب تمام تر اتباع سنت ہی سے وابستہ ہے۔ آیت کریمہ قل ان کنتم تحبون اللہ فاتبعونی یحبکم اللہ اس حقیقت کی گواہ ہے۔ بدعت سے دور رہو بدعتی کی صحبت میں نہ بیٹھو بلکہ اپنی مجلس میں بھی اس کو جگہ نہ دو۔ حدیث شریف میں ہے اهل البدعة کلاب اهل النار لابل بدعت جہنم کے کتے ہیں) محمد صادق پسر نصیر خان کے نام خط میں فرمایا۔ شریعت سے علیحدہ ہو کر کوئی کمال، کمال نہیں، فضالت و گمراہی ہے۔ ادائیگی احکام شریعیہ کے علاوہ سب راستے شیاطین کے راستے ہیں۔

بعض مکتوبات میں دقیق قرآنی مضامین کا بیان ہے اور سائلین کے پیش کردہ اشکالات کے شافی جوابات موجود ہیں۔ ملایا نندہ محمد کابلی نے یہ اشکال لکھ بھیجا کہ قرآن مجید اور حدیث قدسی میں صراحتہ آیا ہے کہ حضرت آدم علی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام پیدا اللہ سے پیدا کئے گئے۔ اگر یہ سے مراد قدرت میں تو آدم علیہ السلام کی اس میں تخصیص کی کیا وجہ ہے اور اگر یہ سے مراد قدرت نہ لیں تو جو جماعت جسیمت حق تعالیٰ کی قائل ہے اس کا مذہب تقویت پاتا ہے۔ حضرت خواجہ محمد معصوم کے مہاب سے یہ

اشکال بخوبی حل ہو جاتا ہے اور کسی طرح کی بے اطمینانی باقی نہیں رہتی۔ اسی طرح ملا
مشتاق برکی نے یہ اشکال ارسال کیا "انی جامعک للناس اماماً" اور "اتباع ملۃ
ابراہیم حنیفاً" کی رو سے حضرت ابراہیم علیہ السلام مقتدی و متبوع قرار دیئے جائیں
اور (جب کہ) ہمارے پیغمبر بالیقین افضل واعلیٰ ہیں۔ اس سوال کا جواب بظاہر بہت
مشکل ہے لیکن حضرت خواجہ محمد معصوم کے جواب سے یہ مشکل بھی حل ہو جاتی ہے۔

سربراہان مملکت کو کس طرح مشورہ دیا جائے اور ان کو کس انداز سے نصیحت کی جائے
مکتوبات میں اس کی بھی وضاحت موجود ہے۔ نصیحت جو خلوص پر مبنی ہو اور اصلاح کی
غرض سے پیش کی جائے اسے کوئی بھی رد نہیں کرتا۔ حکمران سے اگر کوئی خطا سرزد ہو جائے
تو خلوص کے ساتھ اس کو نصیحت کی جائے نہ کہ اس کے خلاف خروج کیا جائے۔ سلطان الہند
اور گزیب عالمگیر کو کتنے پیارے الفاظ میں فرمایا گیا "عجب نعمت ہے کہ اس طمطراق
بادشاہت اور بدبہ سلطنت کے ہوتے ہوئے کلمہ حق سمع و قبول میں آئے۔ امر بالمعروف
اور نہی عن المنکر جو فقیر زادے کا شیوہ ہے اس پر آپ نے اظہار شکر و رضامندی کیلئے،
میں اس اظہار شکر پر شکر خداوندی بجالایا۔"

غرض کہ علماء، صوفیاء، صلحاء اور امرائے سب کے لئے ان مکتوبات میں راہنمائی
موجود ہے اور سب کے لئے ان کا مطالعہ مفید اور ضروری ہے۔ مادیت پرستی کے
طوفان نے جن لوگوں کو صوفیائے کرام سے بیزار کر دیا ہے۔ امید ہے کہ ان مکتوبات
کے مطالعہ سے ایسے لوگوں کے شبہات کا ازالہ ہو گا اور بزرگوں سے ان کی عقیدت مند
بڑھے گی۔

مولانا نسیم احمد فریدی امر وہی نے ان علمی اور روحانی جواہر کو اردو میں منتقل کر

دیا ہے حسب استعداد لوگ استفادہ کر سکیں گے۔ ترجمہ کا یہ سلسلہ پہلے مولانا محمد منظور انصاری صاحب کے ماہنامہ 'الفرقان' میں شائع ہوتا رہا۔ کتاب کی ابتدا میں حضرت خواجہ محمد معصومؒ کے مختصر سوانح درج ہیں اور حاشیہ میں ان لوگوں کے نام بھی دیئے گئے ہیں جن کے نام یہ خطوط تحریر فرمائے۔ اس سے کتاب کی افادیت میں بہت اضافہ ہوا ہے۔ پاکستان میں مکتبہ سراجیہ موسیٰ زکی شریف نے ان مکتوبات کی اشاعت کا اہتمام کیا ہے۔

غلام مرتضیٰ آزاد